تعصبوں کی نتیجہ

اس وقت ہم بخشش اور بدلہ نہ لینے کو ہاتھ۔ سے دیں اور تعصب ہم پر سایہ بنیں، آیا تمارے نظر سے کمترین نکتہ نیچے دیے جدول میں ذکر ہوے حقیقت ہوں گے؟

ہم بہت فکروں سے حقیقت میں اور کلے نتیجہ پر ہاتھ۔ میں لے آیں گے.

اعتدال کے ساتھ۔ اور درمیان میں حقیقت کی نتیجہ اور سلامتی ہاتھ۔ میں آتے ہیں.

وہدے مھرءُ دوستی ءُ جیرہ چپ میانءَ بہ روت ماں وہدے کہ چاگردءَ شنگ بہ بیت کہ ما دگراں ہم کبول بکنیں. جب درمیان سے محبت اور الفت ہو اور جگڑے کھو جائے گا اس وقت جامعہ میں پھیل جائے گا کے ہم دوسروں کو قبول کریں.

علمی جامعہ، احتماعی اور فکری ارائے وحدت اور تفکر کے ساتھ۔ بڑے ہوکر اور ثمر پر پھنچتاھے.

اسلام حریت کے اختیار اصولوں پر بلند ہواھے اور دین میں جبر اور بدلتے عقیدہ کو قبول نہیں کرتے اور دین میں جبر اور زبردستی نہیں ہے.

آیا تمھیں یقین نہیں آتا کہ

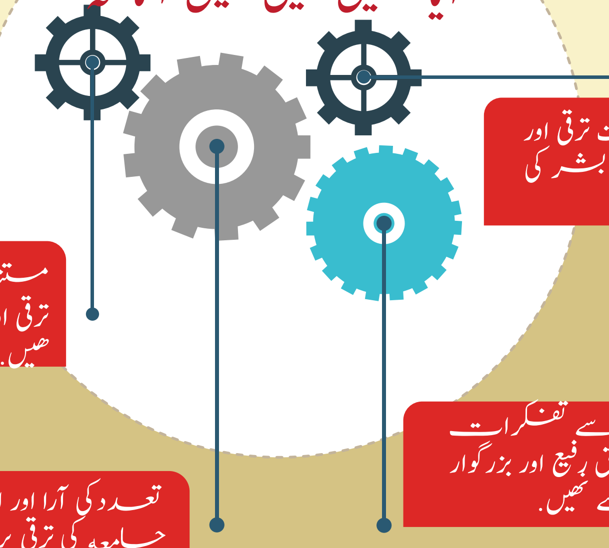

خلاصے بات

اس سے پھیلے ہم کتنے علمی مسلئے اختلاف یا اتفاقی ادب کی رعایت تحقیق اور اخلاقیات کی تقریر چاہتے ہیں تاکہ حملہ اور پکڑ اور جگڑے کی جگہ قناعت اور گفتگو کی صورت میں بنے رھے اور یہ قرآنی طریقہ ہے کے ہم پر لازم ہے اس کو طے کریں اور نیچے دیے ہوے موردوں کو ھات۔ میں لے آئیں:

ادب عالی کی التزام پر، ہمارے راستے مخالف کے لیے اس کی سمجھانہ ہو اس کی چپ کرنے کو نھیں۔ قرآن کی اس خوبصورت اور مترقی تعبیر پر توجہ دیں:

﴿ قُل لا تسالون عما اجرمنا ولا نسالُ عماتعملون﴾ (25). یعنی: کھو {تم} وہ چیز جو ہم نے کیے واپس نھیں آتے اور {لیکن ہم} وہ چیز انجام دیتے ہو پھر واپس نھیں آنے والاھے.،، توجہ دیں: کھا: ,, وہ چیز کے تم نے کیے،،اور یہ بہت ملاطفت اور نرمی سے ادب کی مناظرہ میں اور گفتگو ہے.

ہمارے گفتگو مخالف کے سامنے حق اور حقیقت کی اصولوں پران کی نگاہ اور نظریہ پر ہو،اگر یقین کریں کے اس کی نگاہ باطل ہے اور مناظرہ میں ایسی منطق پر آگے بڑیں:

﴿وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَى هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ﴾ ﴿24﴾
یعنی:اور حقیقت میں ہم یا آپ ھدایت پر یا گمراھی کی شکار میں ھیں.

اپنے تحریف اور ادعا کی سلسلے

خدا کے رسول ﷺ فرماتے ہیں:یہ علم کو سارے احداد میں،عادل لے لیتے ہیں اوراس سے افراطی تحریف اور اھل باطل کے ساتھ۔ اور جاعل یاد کرتے ہیں. *

جس طرح کے لوگوں کچہ۔ لوگ ہیں کے خداے سبحان کے کلام پاک پیغمبر ﷺ سے غلط برداشت کرتے ہیں اس صورت میں کے منہج علمی سلف صالح ھمیں پھنچا ہے، سازگار نھیں ہے اور مقصد مذہب کے لیے پروردگار کے بڑے ارزش میں ایک ھی صورت میں نھیں ہیں. قرآن کے کچہ۔ آیت سے جو بغیر مسلمانوں کے لیے نازل ہوے ہیں مسلمانوں عمل میں لاے گئے ہیں اور آیت خاص، سب کے لیے حکم دیتے ہیں اور قرآن اور رسول خدا(ص) کے حدیثوں پر تحریف اور فھیم کی باتیں کرتے ہیں، اس طرح مسلمانوں کے دل اور دماغ میں غلط فھمی کے جڑُگے اور آخر میں ان کے رفتار اور عمل میں بدلی پیدا ہوتے ہیں کے اسلام کے مذہب سے کوئی نزدیک نھیں ہوتے.

ھمیں اس سلسلے کے درمیان میں ان بزرگواروں کے غلط فکروں کی پھچان ہوگی.

* ۔ حدیث مشہور صححہ ابن عبدالبر، وروی عن احمد بن حنبل انہ قال، ھو حدیث صحیح

DAR AL FAQIH
PUBLICATION & DISTRIBUTION
SANAD

www.sanad.network
facebook.com/sanadnetwork
twitter: @sanadnetwork
youtube.com/sanadnetwork
instagram.com/sanadnetwork

ادعا اور تعریف کے سلسلے شکو کو ڈونڈنا

منطقی نھیں ہے!!

آیا مجھ میں تعصب ہے؟

Ur

SANAD

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على أشرف الأنبياء والمرسلين
سيدنا محمد المبعوث رحمة للعالمين وعلى آله وصحبه أجمعين

پروردگار فرماتے ھیں:

﴿إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا﴾ {فتح: 26}

یعنی: اس وقت جب کافروں نے اپنے دلوں میں تعصب {وہ بھی} جاھلت کے تعصب انجام دیے پھر خدا نے اپنے آرامش کو بیھجاے ھوے اور مومنوں پر بیھجا اور تقوا کی امید کو ان کے لیے ایجاد کیا اور {حقیقت میں} ان پر {رعایت} وہ {امید} لایق ھی اور شایستہ {انصاف پر} ان پر تھے اور خدا سب چیزوں پر دانا ھے.،،

جس طرح فرمایاھے: ﴿وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ اور میں اپنے نفس کو پاک نھیں کرتے کیونکہ نفس برے کام کی طرف دھکیل دیتاھے مگر کسی پر کے خدا کی رحم ھو کیونکہ میرے خدا بخشنے والے مھربان ھیں ،، جبیر بن مطعم(رض) کی روایت ھے کے خدا کے رسول(ص) نے فرمایاھے: „ھم سے کوئی نھیں کے اسد کی طرف بلائے، ھم سے کوئی نھیں ھے کے اسد اور تعصب کے لیے لڑائی کرے ، ھم سے کوئی نھیں جو اسد سے مرجائے ،،
(سنن ابی داود)

تعصب:
حق کو نہ ماننا جب ظھور کرے جس دلیل پر کے ھوای نفس کی تحت ھو

تعصب کي صفت

تمارے نظر سے تعصب کے صفت کیسے ھیں؟ آیا ممکن ھے تمیں جلدی سے امتحان لیں تاکے ان کی نشان ھمارے شخصیت میں زاھر ھوجائیں؟

- میں سختی کی دوران میں دوسروں کی نظریہ کو قبول کرتاھوں.
- میری نظر صحیح اور دوسروں کی نظر غلط ھیں.
- میں فکر کو تنقید کرتاھوں فکر کے صاحب کو نھیں.
- میں حق کی تلاش میں ھوں گزرے ھوئے مکان اور سوابق کو نظرانداز کرتاھوں.
- میں دوسروں کے ساتھ علمی صورت میں بات کروں گا اور میرے لیے نتیجہ اھمیت ھے.
- میں فائدہ اور اصولوں کو لیتاھوں اور ان سے حمایت کرونگا.
- میں دوسروں پر کھے دیتاھوں ان سے غلطی نھیں لیتاھوں.

حقیقت ھے یہ امر کے نکتہ آسان نھیں ھیں لیکن اخلاق کی بلندی کا بیان ھیں کے اچھا ھوگا ھم سے کوئی کوشش کریں تاکہ خود کو وھاں تک پھنچادیں.

خدا کے رسول ﷺ نے ایک انصاری صحابوں سے سنا کہ کھے رھے تھے : اے انصاریوں کھاں ھیں، آجائیں مجھے مدد کریں، اور اسی وقت ایک مھاجرین نے فریاد کی : اے مھاجر کے گروہ آجائیں مجھے مدد کریں.
اسی وقت خدا کے رسول ﷺ نے فرمایا: کیا ھوا ھے جاھلوں جیسے فریاد کررھے ھو،، انھونے کھے : یارسول اللہ ! ایک مھاجر نے ایک انصاری کو پھیر سے مارا ھے. خدا کے رسول(ص) نے فرمایا:

”یہ فریادوں کو چھوڑدیں ، یہ جھالت کی فریادیں ھیں“
(بخاری اور مسلم)

آیا جانتے ھو کہ ....؟

بھت سے پارٹی تعصب کی بنیاد پر بلند ھوے؟

پھیلی اور دوسری جنگ جھانی تعصب کی بنیاد پر بلند ھوے؟

بڑی خطرناک تعصبوں سے ایک بھت تندی اور غلط سوچوں کو ماحول میں پھیلانا دین کی خاطر تعصب ھے؟

فوتبال کی بھت سے چاھنے والوں کی موت ٹیموں کی تعصب کی خاطر ھوگا؟

اے پردہ کرنے والے!